DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 621

DATED 18-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان نے کشمیری بھائیوں کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائی، گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	سرفراز بگٹی کا مراد علی شاہ سے رابطہ بین الصوبائی آبی امور پر تبادلہ خیال۔	سینچری ودیگر اخبارات
03	سڑکیں خطے کی ترقی میں ریڑھ ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	بلوچستان کی خواتین بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	نہری پانی کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلوچستان کے وسائل کی فلاح پر خرچ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، بخت کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	پولیس شہداء کے معاوضے میں اضافے کا فیصلہ وزیر اعلیٰ نے سمری طلب کر لی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	جدید پولیسنگ پر عمل سے عام شہریوں کو فوری ریلیف فراہم کیا جاسکتا ہے، محمد طاہر آئی جی پولیس۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارشوں کا الرٹ ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	آپریشن شعبان بلوچستان سمیت خطے بھر کے امن کا ضامن عالمی سطح پر پذیرائی۔	مشرق ودیگر اخبارات
11	زیارت کے پولیس اہلکاروں کی ہرنائی میں تعیناتی منسوخ۔	مشرق ودیگر اخبارات
12	میرانی ڈیم تا گوادر واٹر منصوبہ روزانہ ایک کروڑ گیلن پانی فراہم کیا جائے گا۔	مشرق ودیگر اخبارات
14	پورٹ قاسم جہازرانی کے متعدد میگا منصوبوں کا آغاز 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	حکومت بلوچستان کے شہدائے زیارت کے لواحقین اور دھرنا کمیٹی کے ساتھ مذاکرات کامیاب دھرنا ختم۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں غربت کی شرح دیگر صوبوں سے زیادہ ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان کی صورتحال ابتر بے گناہوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے، جمعیت نظریاتی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوام سے رابطے اور ان کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، جمال رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

گنداواہ گشت پر مامور پولیس موبائل پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، دالبندین مسلح افراد کی ناکہ بندی گیس بوزر کو نذر آتش کر دیا۔

مسائل:

کوئٹہ میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ عوام پریشان، بی آئی ایس پی کی نئی سم سے کیچ کی ہزاروں مستحق خواتین کو مشکلات کا سامنا۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.07.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ " **کوئٹہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کا احتجاج عارضی طور پر موخر!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گذشتہ کافی عرصے سے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے سول ہسپتال کوئٹہ میں لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے واقعے کے بعد سرکاری ہسپتالوں کی او پی ڈیز میں ہڑتال کر دی جواب تک جاری رہی۔ اس ہڑتال کی وجہ سے لاتعداد میں چیک اپ کرانے کے لیے اندورن شہر اور صوبے کے دیگر علاقوں سے آنے والے مریض رل گئے کیونکہ ان کو سرکاری ہسپتالوں میں ایک فری چیک اپ کے ساتھ کچھ ٹیسٹ بھی فری میں ہونے کی سہولت حاصل تھی جوان سے چھین لی گئی۔ ان میں اکثریت غریب لوگوں کی ہے جو پرائیویٹ کلینکس اور ہسپتالوں سے علاج نہیں کروا سکتے کیوں کہ ان کی بھاری بھر کم فیسیں ایک عام آدمی دینے سے قاصر ہے۔ اس ہڑتال کے دوران سینئر ڈاکٹر نے بھی سینگ ڈاکٹرز کو یہ ہڑتال ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ انہوں نے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن سے ملاقاتیں بھی کیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ینگ ڈاکٹرز اپنے موقف پر ڈٹے رہے اور انہوں نے اپنے سینئرز کی بات نہ مانی جو کہ کسی بھی لحاظ سے اچھی بات دن ہے۔ گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی سے آج کمشنر ہاؤس کوئٹہ میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (کوئٹ زون)

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Climate change " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان سیکیورٹی بحران** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **بلوچستان کی خواتین کی لئے امید کی نئی کرن** " کے عنوان سے دانیال یوسف نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 JUL 2026 Page No. 1

پاکستان نے کشمیری بھائیوں کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائی، گورنر

بلوچستان میں کشمیریوں کی سماجی اور تعلیمی ضروریات پوری کرنے کیلئے اقدامات کررہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی حقیقی خودمختاری کیلئے ہر ذمہ دار انٹرنیشنل فورم پر آواز اٹھائی ہے۔ ہم آزاد جموں و کشمیر کے عوام کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں بلوچستان میں ہم ان کے وقار کا بہت احترام کرتے ہیں اور ان کی سماجی اور تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اقدامات بھی کررہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما وفوکل پرسن وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان نعیم کریم کی قیادت میں آزاد جموں و کشمیر کے سیاسی کارکنان اور کوئٹہ میں رہنے والے کشمیری برادری کے سرکردہ افراد پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ گورنر نے کہا کہ ہماری قومی اقدار اور روایات کے پیش نظر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مقامی آبادی اور کشمیری کمیونٹی کے ساتھ خوشگوار اور دوستانہ تعلقات دیکھ کر اطمینان ملتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان نے کشمیریوں کی خودمختاری کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی، گورنر

ہم آزاد جموں وکشمیر کے عوام کو اپنا بھائی سمجھتے، بلوچستان میں انکے وقار کا احترام کرتے اور انکی تعلیمی وسماجی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے

کوئٹہ میں مقامی آبادی وکشمیری کمیونٹی کے خوشگوار تعلقات دیکھ کر اطمینان ملتا ہے، باہمی احترام اور بھائی چارہ ہماری بڑی طاقت ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی حقیقی خودمختاری کیلئے ہر ذمہ دار انٹرنیشنل فورم پر آواز اٹھائی ہے۔ ہم آزاد جموں و کشمیر کے عوام کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں۔ یہاں بلوچستان میں......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

ہم ان کے وقار کا بہت احترام کرتے ہیں اور ان کی سماجی اور تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اقدامات بھی کررہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما وفوکل پرسن وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان نعیم کریم کی قیادت میں آزاد جموں وکشمیر کے سیاسی کارکنان اور کوئٹہ میں رہنے والے کشمیری برادری کے سرکردہ افراد پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ایک سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہماری قومی اقدار اور روایات کے پیش نظر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مقامی آبادی اور کشمیری کمیونٹی کے ساتھ خوشگوار اور دوستانہ تعلقات دیکھ کر اطمینان ملتا ہے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | ہفتہ 02 صفر 1448ھ 18 جولائی 2026ء | صفحات 08 | شمارہ 06

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

سرفراز بگٹی کا مراد علی شاہ سے رابطہ، بین الصوبائی آبی امور پر تبادلہ خیال

دونوں وزرائے اعلیٰ کا آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کیلئے تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق

سندھ و بلوچستان کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے اور حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے آبی صورتحال کا جائزہ لینے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں نصیرآباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میر سلیم خان کھوسہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو نصیرآباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی........ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

امور شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزرائے اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا دونوں وزرائے اعلیٰ نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا شاہد رند کے مطابق دونوں وزرائے اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے

خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا اولین حکومتی ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا، وزیراعلیٰ

مختلف اضلاع کی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی تربیت فراہم کی گئی، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک........ بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگِ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خود کفیل بنانے میں مدد دے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں گی

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 ہفتہ 18 جولائی 2026ء بمطابق 03 صفر 1448ھ شمارہ نمبر 194

خواتین کو معاشی بااختیار بنانا ترجیح، جدید کاروباری مواقع فراہم کرینگے

سرفراز بگٹی

بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار، مبارکباد دی، خواتین کی معاشی ترقی کی جانب اہم سنگ میل ہے

اس نوعیت کے اقدامات بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری ترقی اور پائیدار خوشحالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرینگے، وزیراعلیٰ کا ایکس پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب اہم سنگ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارت، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خود کفیل بنانے میں مدد دے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لئے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان خواتین کے لئے ہنرمندی، کاروباری ترقی اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لئے ایسے پروگراموں کا دائرہ کار مزید وسیع کرے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی، محکمہ ترقی نسواں اور پروگرام کے انعقاد میں شامل تمام متعلقہ اداروں اور ٹیم کو کامیاب اقدام پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے ان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں ۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کے اقدامات بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری ترقی اور پائیدار خوشحالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 213 | ہفتہ 3 صفر المظفر، 18 جولائی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بلوچستان، سندھ کے وزرائے اعلیٰ کا آبی مسائل کے حل کیلئے مشترکہ اقدامات پر اتفاق

وزرائے اعلیٰ کے درمیان بین الصوبائی آبی صورتحال پر تفصیلی گفتگو، سلیم کھوسہ نے وزیراعلیٰ کو قلت آب کے مسئلے سے آگاہ کیا

خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار سکیم کے مواقعوں کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے ملاقات کی جس میں نصیرآباد ڈویژن میں آبپاشی (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میر سلیم خان کھوسہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو نصیرآباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزرائے اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا دونوں وزرائے اعلیٰ نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا۔ شاہد رند کے مطابق دونوں وزرائے اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور قابل عمل حل پر پیش رفت یقینی بنائی جا سکے نصیرآباد ڈویژن سے تعلق رکھنے والے تمام اراکین اسمبلی بھی سکھر میں آبپاشی سے متعلق ہونے والے اجلاس میں شرکت کریں گے جہاں پانی کی قلت اور اس کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا جائے گا شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسانوں اور زمینداروں کے مفادات کے تحفظ اور صوبے کے حصے کے پانی کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں سندھ حکومت کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھا جائے گا تاکہ آبی مسائل کو باہمی مشاورت اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جا سکے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے

سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خود کفیل بنانے میں مدد دے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان خواتین کے لیے ہنرمندی، کاروباری ترقی اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے ایسے پروگراموں کا دائرہ کار مزید وسیع کرے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں میر سرفراز بگٹی نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، محکمہ ترقی نسواں اور پروگرام کے انعقاد میں شامل تمام متعلقہ اداروں اور ٹیم کو اس کامیاب اقدام پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کے اقدامات بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری ترقی اور پائیدار خوشحالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

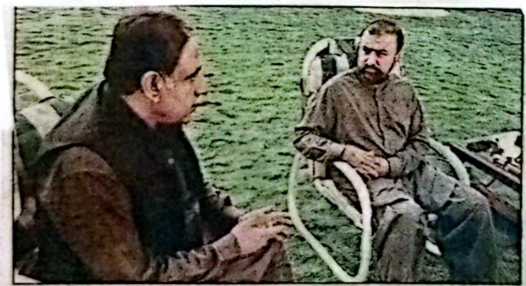

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ن لیگ کے صوبائی پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRE
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | ہفتہ 18 جولائی 2026ء بمطابق 03 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔192

وزیراعلیٰ بلوچستان کا وزیراعلیٰ سندھ سے رابطہ، نصیر آباد میں پانی کی صورتحال پر گفتگو

دوران دونوں وزراء اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا

آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میر سلیم خان کھوسہ (بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 2 پر)

نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزراء اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا دونوں وزرائے اعلیٰ نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا شاہد رند کے مطابق دونوں وزرائے اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کرکے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور قابل عمل حل پر پیش رفت یقینی بنائی جاسکے نصیر آباد ڈویژن سے تعلق رکھنے والے تمام اراکین اسمبلی بھی سکھر میں آبپاشی سے متعلق ہونے والے اجلاس میں شرکت کریں گے، جہاں پانی کی قلت اور اس کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا جائے گا شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسانوں اور زمینداروں کے مفادات کے تحفظ اور صوبے کے حصے کے پانی کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے اور اس ضمن میں سندھ حکومت کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھا جائے گا تاکہ آبی مسائل کو باہمی مشاورت اور افہام وتفہیم کے ذریعے حل کیا جاسکے۔

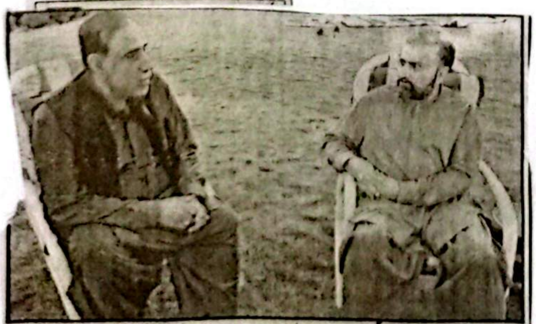

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام خواتین کی معاشی ترقی کیلئے سنگ میل ہے

میر سرفراز بگٹی

حکومت خواتین کے لیے ہنرمندی، کاروباری ترقی اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے ایسے پروگراموں کا دائرہ کار مزید وسیع کرے گی

خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر 2 پر)

پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خودروزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگِ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خودکفیل بنانے میں مدد دے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان خواتین کے لیے ہنرمندی، کاروباری ترقی اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے ایسے پروگراموں کا دائرہ کار مزید وسیع کرے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہوسکیں میر سرفراز بگٹی نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، محکمہ ترقی نسواں اور پروگرام کے انعقاد میں شامل تمام متعلقہ اداروں اور ٹیم کو اس کامیاب اقدام پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کے اقدامات بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری ترقی اور پائیدار خوشحالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 18 جولائی 2026ء بمطابق 03 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 195

خواتین کو معاشی طور پر با اختیار بنانا بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیر اعلیٰ

خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی کا بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر اظہار مسرت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹر پرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر با اختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹر پرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگِ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خود کفیل بنانے میں مدد دے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں گی وزیراعلی نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

کوئٹہ، وزیر اعلی سے مسلم لیگ (ن) کے وفد کی ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر سلیم خان کھوسہ نے وزیر اعلی بلوچستان کو نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا معاون وزیر اعلی بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند کے مطابق وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیر اعلی سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزرا اعلی کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا دونوں وزرائے اعلی نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا شاہد رند کے مطابق دونوں وزرائے اعلی نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور قابل عمل حل پر پیش رفت یقینی بنائی جا سکے۔

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی:۔ مولانا عبدالکریم

بیاد:۔ جمیل الرحمن

بیاد:۔ برکت علی

چیف ایڈیٹر:۔ محمد زبیر خل

جلد 77 | ہفتہ 18 جولائی 2026ء، 03 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 311

خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں

خواتین کو آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی کا بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کے | پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام | مکمل کرنیوالی 500 خواتین کو مبارکباد (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

دی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگِ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خود کفیل بنانے میں مدد دے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان خواتین کے لیے ہنر مندی، کاروباری ترقی اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے ایسے پروگراموں کا دائرہ کار مزید وسیع کرے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں میر سرفراز بگٹی نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، محکمہ ترقی نسواں اور پروگرام کے انعقاد میں شامل تمام متعلقہ اداروں اور ٹیم کو اس کامیاب اقدام پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ان کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کے اقدامات بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری ترقی اور پائیدار خوشحالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

سوراب، وزیراعلیٰ بلوچستان کے تعلیم دوست وژن کے تحت اقدامات

شرح خواندگی بڑھانے اور تعلیمی اداروں میں سہولیات فراہمی کیلئے اقدامات جاری ہیں

سوراب (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے تعلیم دوست وژن کے تحت شرح خواندگی بڑھانے اور تعلیمی اداروں میں سہولیات فراہمی کیلئے اقدامات جاری ہیں ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) سلمان علی بلیدی نے اسسٹنٹ کمشنر گدر عبدالجبار (بقیہ 39 صفحہ 7 پر)

(بقیہ 39 صفحہ 7 پر)

بگٹی، اسسٹنٹ کمشنر مہر آباد محمد علی اور اسسٹنٹ کمشنر دشت گوران ثناء اللہ خان کے ہمراہ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول سوراب کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران افسران نے ششماہی امتحانات کے انعقاد کا تفصیلی جائزہ لیا اور امتحانی عمل میں شفافیت، نظم و ضبط اور طلبہ کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا معائنہ کیا اسکول انتظامیہ نے ادارے کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی سرگرمیوں اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر (BSD) کے تحت اسکول میں جاری ترقیاتی کاموں کا بھی معائنہ کیا گیا۔ افسران نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام اعلیٰ معیار کے مطابق اور مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول اور جدید سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ دورے کے اختتام پر افسران نے تعلیمی معیار میں مزید بہتری، امتحانی نظام کی مؤثر نگرانی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نصیرآباد ڈویژن میں آبی صورتحال سے متعلق آگاہی دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

ہفتہ 18 جولائی 2026ء، 3 صفر المظفر 1448ھ

وزرائے اعلیٰ بلوچستان اور سندھ کا رابطہ نصیر آباد میں پانی کی صورتحال پر گفتگو

دونوں وزرائے اعلیٰ نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا

اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میر سلیم خان کھوسہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا معاون وزیر اعلیٰ (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزراء اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ ؟ خیال ہوا دونوں وزرائے اعلیٰ نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا شاہد رند کے مطابق دونوں وزرائے اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور قابل عمل حل پر پیش رفت یقینی بنائی جائے نصیر آباد ڈویژن سے تعلق رکھنے والے تمام اراکین اسمبلی بھی سکھر میں آبپاشی سے متعلق ہونے والے اجلاس میں شرکت کریں گے، جہاں پانی کی قلت اور اس کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا جائے گا شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسانوں اور زمینداروں کے مفادات کے تحفظ اور صوبے کے حصے کے پانی کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں سندھ حکومت کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھا جائے گا تاکہ آبی مسائل کو باہمی مشاورت اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حمید رامین

جلد 81 | ہفتہ 18 جولائی 2026ء 3 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 195

سرفراز بگٹی کا مراد علی شاہ سے ٹیلیفونک رابطہ

پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

دونوں وزرائے اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے

بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میر سلیم خان کھوسہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزرا اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا دونوں وزرائے اعلیٰ نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا شاہد رند کے مطابق دونوں وزرائے اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور قابل عمل حل پر پیش رفت یقینی بنائی جا سکے نصیر آباد ڈویژن سے تعلق رکھنے والے تمام اراکین اسمبلی بھی سکھر میں آبپاشی سے متعلق ہونے والے اجلاس میں شرکت کریں گے، جہاں پانی کی قلت اور اس کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا جائے گا شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسانوں اور زمینداروں کے مفادات کے تحفظ اور صوبے کے حصے کے پانی کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں سندھ حکومت کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھا جائے گا تاکہ آبی مسائل کو باہمی مشاورت اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 21

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — ہفتہ 18 جولائی 2026، 03 صفر المظفر 1447ھ — شمارہ 190

خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا ہماری اولین ترجیح ہے

سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان خواتین کے لیے ہنرمندی، کاروباری ترقی اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے ایسے پروگراموں کا دائرہ کار مزید وسیع کرے گی

امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کے اقدامات بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری ترقی اور پائیدار خوشحالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے

کوئٹہ (خ ن): وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام بقیہ 6 صفحہ 6 پر

میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت یافتہ خواتین نہ صرف خود کفیل بننے میں مدد دے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی موثر کردار ادا کر سکیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جاتے رہیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فونک رابطہ

نصیر آباد ڈویژن میں پانی کی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی بقیہ 67 صفحہ 6 پر

جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میر سلیم خان کھوسہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہ زید رند کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزراء اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔

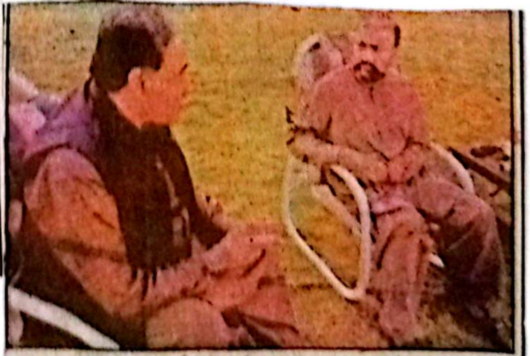

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سلیم احمد کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

Bullet No. 1

Page

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

| شمارہ 143 | MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ بی سی بی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | 1448ھ | 3 صفر | ہفتہ 18 جولائی 2026ء | جلد 29 |

خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں

بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خودکفیل بنانے میں مدد دے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی موثر کردار ادا کر سکیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان خواتین کے لیے ہنرمندی، کاروباری ترقی اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے ایسے پروگراموں کا دائرہ کار مزید وسیع کرے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں میر سرفراز بگٹی نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، محکمہ ترقی نسواں اور پروگرام کے انعقاد میں شامل تمام متعلقہ اداروں اور ٹیم کو اس کامیاب اقدام پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کے اقدامات بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری ترقی اور پائیدار خوشحالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے

آبی مسئلہ، سرفراز بگٹی کا مراد شاہ سے رابطہ، مشترکہ اقدامات پر اتفاق

وزیراعلیٰ بلوچستان سے صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ ملاقات، نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال

فوری طور پر مراد شاہ سے رابطہ، دونوں وزرائے اعلیٰ کا وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میر سلیم خان کھوسہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کے مطابق سرفراز بگٹی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزراء اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا دونوں وزرائے اعلیٰ نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا شاہد رند کے مطابق دونوں وزرائے اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور قابل عمل حل پر پیش رفت یقینی بنائی جا سکے نصیر آباد ڈویژن سے تعلق رکھنے والے تمام اراکین اسمبلی بھی سکھر میں آبپاشی سے متعلق ہونے والے اجلاس میں شرکت کریں گے، جہاں پانی کی قلت اور اس کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا جائے گا شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسانوں اور زمینداروں کے مفادات کے تحفظ اور صوبے کے حصے کے پانی کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں سندھ حکومت کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھا جائے گا تاکہ آبی مسائل کو باہمی مشاورت اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جا سکے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 ہفتہ 3 رصفرالمظفر 1448ھ 18 رجولائی 2026ء نمبر 194

وزیراعلیٰ بگٹی

ویمن انٹرپرینیورشپ پروگرام کا پہلا مرحلہ مکمل

خواتین کو بااختیار بنانا ترجیحات میں شامل ہے

500 خواتین میں ٹیبلٹس، ٹول کٹس اور اسناد تقسیم، جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، بیان

کوئٹہ، (خ ن/اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خود کفیل بنانے میں مدد دے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ویمن انٹر پرینیور شپ ڈویلپمنٹ پروگرام کا پہلا مرحلہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگیا۔ اختتامی تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین میں ٹیبلٹس تقسیم کیے، جبکہ شرکا کی حوصلہ افزائی کے لیے ٹول کٹس اور اسناد بھی فراہم کی گئیں۔ اس پروگرام میں بلوچستان کے تمام اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین نے شرکت کی، جنہیں جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹولز، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور عالمی تقاضوں کے مطابق اپنے کاروبار کو فروغ دینے کے حوالے سے جامع تربیت فراہم کی گئی۔ تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میڈم سائرہ عطا سمیت مختلف سرکاری افسران، سماجی شخصیات اور دیگر معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں اور حکومت انہیں معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

سرفراز بگٹی کا وزیراعلیٰ سندھ سے رابطہ، آبی مسائل کے حل کیلئے اقدامات پر اتفاق

دونوں وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت، مختلف تجاویز پر غور کیا جائے گا، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میر سلیم خان کھوسہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزراء اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا دونوں وزرائے اعلیٰ نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا، شاہد رند کے مطابق دونوں وزرائے اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور قابل عمل حل پر پیش رفت یقینی بنائی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 18 JUL 2026

Page N

سڑکیں خطے کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں، سلیم کھوسہ

ڈیرہ اللہ یار تا حیردین بلیک ٹاپ منصوبے کا ٹینڈر جاری کر دیا، جو معاشی سرگرمیوں کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت ہے، صوبائی وزیر

عوام کی خدمت ہماری سیاست کا محور، ترقی، خوشحالی اور جدید انفرا اسٹرکچر کی فراہمی وژن ہے، رہنما ن لیگ

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ ڈیرہ اللہ یار تا حیردین بلیک ٹاپ روڈ منصوبے کا ٹینڈر جاری کر دیا گیا ہے جو علاقے کی ترقی عوامی سہولت اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے سڑکوں کی تعمیر کسی بھی خطے کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ بہتر انفرا اسٹرکچر سے نہ صرف عوام کی مشکلات میں کمی آتی ہے بلکہ سرمایہ کاری تجارت اور روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں نصیر آباد کے صحافیوں کے ایک وفد سے .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ یہ اہم شاہراہ نہ صرف عوام کو بہتر محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرے گی بلکہ علاقے میں تجارتی سرگرمیوں زرعی پیداوار کی ترسیل اور معاشی ترقی کو بھی نئی رفتار دے گی انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے مقامی آبادی کو آمد و رفت میں آسانی میسر آئے گی جبکہ کاروباری طبقہ اور کسان بھی اس سے بھرپور استفادہ کریں گے انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت عوامی خدمت ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے حلقہ انتخاب محبت پور میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے اور عوام سے کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حلقہ انتخاب محبت پور میں ترقی اور خوشحالی کا سفر اسی جذبے کے ساتھ جاری رہے گا اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے مزید میگا ترقیاتی منصوبے بھی جلد شروع کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت ہی ہماری سیاست کا محور ہے جبکہ ترقی خوشحالی اور جدید انفرا اسٹرکچر کی فراہمی ہمارا وژن ہے جس کی تکمیل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

بلوچستان کی خواتین بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کا مقصد خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے، مشیر وزیراعلیٰ

خواتین کی معاشی خودمختاری نہ صرف ان کے خاندان بلکہ معاشرے کی ترقی کی ضامن ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کا پہلا مرحلہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہو گیا اختتامی تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین میں ٹیبلٹس تقسیم کیے، جبکہ شرکاء کی حوصلہ افزائی کے لئے ٹول کٹس اور اسناد بھی فراہم کی گئیں اس پروگرام میں بلوچستان کے تمام اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین نے شرکت کی، جنہیں جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹولز، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور عالمی تقاضوں کے مطابق اپنے .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کاروبار کو فروغ دینے کے حوالے سے جامع تربیت فراہم کی گئی تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میڈم سائرہ عطا سمیت مختلف سرکاری افسران، سماجی شخصیات اور دیگر معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں اور حکومت انہیں معاشی طور پر با اختیار بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام صوبے کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا جامع اقدام ہے، جس کا مقصد خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں سے آراستہ کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی مارکیٹ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کی معاشی خودمختاری نہ صرف ان کے خاندانوں بلکہ پورے معاشرے کی ترقی کی ضامن ہے

نہری پانی کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

حکومت سندھ، محکمہ آبپاشی اور دیگر متعلقہ حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں، صوبائی وزیر

میر ذوالفقار علی جمالی سے ٹیلیفونک رابطہ اوستہ محمد میں پانی کی شدید قلت پر تبادلہ خیال

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ بلوچستان، سردارزادہ فیصل خان جمالی نے سربراہ جمالی اقوام میر ذوالفقار علی خان جمالی سے ٹیلیفونک رابطہ کر کے ضلع اوستہ محمد اور گرد و نواح میں نہری پانی کی شدید قلت سے پیدا ہونے والی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اس موقع پر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ نہری پانی کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں وہ حکومت سندھ، محکمہ آبپاشی اور دیگر متعلقہ حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کاشتکاروں اور عوام کو درپیش مشکلات کا انہیں بخوبی احساس ہے اس لیے مسئلے کے مستقل اور موثر حل کے لئے تمام تر کوششیں بروئے کار لائی جا رہی ہیں۔......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اپنے حلقے کے عوام اور کسانوں کو کسی صورت مایوس نہیں کریں گے۔ ان شاء اللہ بہت جلد نہری پانی کی فراہمی میں واضح بہتری آئے گی اور زرعی سرگرمیاں معمول پر لانے کیلئے عملی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ سربراہ جمالی اقوام میر ذوالفقار علی خان جمالی نے نہری پانی کی قلت کے باعث کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا اور مسئلے کے فوری حل کے لئے ان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ حکومت کی سنجیدہ کوششوں سے جلد صورتحال بہتر ہو گی۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مفاد اور زراعت کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

تعلقات عامہ
بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 JUL 2026

بلوچستان کے وسائل عوام کی فلاح پر خرچ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، بخت کاکڑ

صحت سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح، غفلت اور غیر حاضری ہرگز برداشت نہیں ہوگی، وزیر صحت

سرکاری اسپتالوں میں علاج کا معیار بہتر ہوا، دیگر صوبوں سے بھی مریض علاج کے لیے آرہے ہیں، بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وقت کا تقاضا ہے حکومت اور عوام ملکر مسائل پر قابو اور بلوچستان کے وسائل یہاں کے عوام پر خرچ کیا جائے تاکہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے موجودہ صوبائی حکومت نے اپنے دور میں جو ترقیاتی کام کیے بے روزگاری کے خاتمے اور امن وامان کے حوالے سے جو کردار ادا کیا ان کے اثرات آنا شروع ہو گئے اور مزید بھی اسی طرح اثرات مرتب ہوں گے سرکاری ہسپتالوں میں پہلے کوئی علاج ومعالجے کے لیے تیار نہیں تھے لیکن آج کوئٹہ کے علاوہ دیگر صوبوں سے بھی لوگ یہاں آکر علاج ومعالجہ کراتے ہیں جو کہ صوبائی حکومت اور خاص کر محکمہ صحت کے لیے اعزاز سے کم نہیں ہے' یہ بات انہوں نے فون پر بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو صحت سہولیات کی فراہمی وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے تحت محکمہ صحت کی اولین ترجیح ہے عوام کو ان کی دہلیز پر ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائے گی اس سلسلے میں کوتاہی اور غفلت کسی صورت برداشت نہیں کریں گے غفلت برتنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کریں گے ہم اپنے حلف کے پابند ہیں عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا ہمارا فرض ہے کہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں اور عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 JUL 2026

Page No. 14

جدید پولیسنگ پر عمل سے عام شہریوں کو فوری ریلیف فراہم کیا جا سکتا ہے، محمد طاہر

پولیس کے مثبت تشخص کو مضبوط بنا کر عوام میں احساس تحفظ کی فضا کو مزید بہتر کیا جائے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ جدید پولیسنگ پر عملدرآمد کرتے ہوئے عام شہریوں کو فوری ریلیف فراہم کی جا سکتی ہے۔ پولیس کے مثبت تشخص کو مضبوط بنا کر عوام میں احساس تحفظ کی فضا کو مزید بہتر کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینٹرل پولیس آفس میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن سے براہ راست نے تقرر ہونے والے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماتحت عملے کی سطح پر بہتر کارکردگی لینا سپروائزری افسران کی ذمہ داری ہے۔ افسران اپنا کمانڈنگ کردار مزید موثر انداز میں ادا کریں گے تو ایک عام شہری کو انصاف کی فراہمی بروقت ہوگی اور ان کی شکایات کا ازالہ بھی ممکن ہو سکے گا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ سمارٹ اور کمیونٹی پولیسنگ کی گائیڈ لائنز کے مطابق شہریوں کو معیاری خدمات کی فراہمی اور جرائم کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ عوام کا پولیس پر اعتماد مزید مضبوط ہو۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے فرائض منصبی کی ذمہ داریاں بروقت کارروائی سے ہی جرائم کی روک تھام ممکن ہے۔ تقریب میں شریک افسران نے شہریوں کی خدمت ان کے جان و مال کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کو ہر صورت یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

پولیس شہداء کے معاوضے میں اضافے کا فیصلہ، وزیر اعلیٰ نے سمری طلب کر لی

معاوضہ ایک کروڑ سے بڑھا کر ایک کروڑ پچیس لاکھ، پلاٹ کے بدلے رقم 11 سے 25 لاکھ کرنے کی سفارش

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے فورسز کے شہداء قوم کا فخر ہیں، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے پولیس شہداء کے معاوضے اور پلاٹ یا اراضی کے بدلے نقد ادائیگی کی مقررہ شرح میں اضافے کا فیصلہ کر لیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے منظوری کے لیے سمری طلب کر لی۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر پولیس شہداء کے اہل خانہ کے لیے مالی معاونت کے پیکیج کو مزید بہتر بنانے کے لیے موجودہ شرحوں پر نظرثانی کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں متعلقہ محکموں سے منظوری کے لیے سمری طلب کر لی گئی ہے شاہد رند کے مطابق مجوزہ نظرثانی کے تحت بی۔ 1 سے بی۔ 16 تک کے پولیس شہداء، جن میں کانسٹیبل، ہیڈ کانسٹیبل، اے ایس آئی، سب انسپکٹر اور انسپکٹر شامل ہیں، کے لواحقین کے لیے نقد معاوضہ ایک کروڑ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ پچیس لاکھ روپے کرنے کی تجویز دی گئی ہے اسی طرح بی۔ 1 سے بی۔ 8 تک کے کانسٹیبل اور ہیڈ کانسٹیبل کے لیے پلاٹ یا اراضی کے بدلے نقد ادائیگی کی رقم 11 لاکھ روپے سے بڑھا کر 25 لاکھ روپے کرنے کی سفارش بھی سمری میں شامل کی جا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارشوں کا الرٹ، ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹرز کو فعال اور 24/7 بنیادوں پر مانیٹرنگ، رپورٹنگ اور رابطہ کاری کیساتھ فعال رکھنے کی ہدایات جاری

ضلعی انتظامیہ آبی گزرگاہوں میں پانی کے بہاؤ، سطح کی نگرانی اور پانی کی سطح میں اضافے کی فوری اطلاع دے، پی ڈی ایم اے حکام

کوئٹہ (خ ن) پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے این ڈی ایم اے کی جانب سے DEW-3 کے تحت جاری کردہ تازہ ترین ابتدائی وارننگ کی روشنی میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے لیے ہدایت کی گئی ہے جس کے مطابق 17 جولائی سے 23 جولائی 2026 کے دوران شمال مشرقی بلوچستان میں ایک موسمی نظام کے زیر اثر بارش، تیز ہوائیں، گرج چمک اور بعض مقامات پر موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ پہاڑی کیچمنٹ ایریاز میں ہونے والی بارش ...... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کے باعث تیز رفتار بہاؤ پیدا ہو سکتا ہے، جس سے پہاڑی علاقوں، ندی نالوں، موسمی نالوں، برساتی ریلوں اور نشیبی علاقوں میں مقامی سطح پر فلیش فلڈ کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ ژوب، شیرانی، دریائے ژوب اور اس سے منسلک معاون ندیاں، موسیٰ خیل، کنگری، لورالائی، قلعہ سیف اللہ، زیارت، ہرنائی، سبی، کچھی، کوہلو، بارکھان، قلات، سوراب، خضدار، ڈیرہ بگٹی، لہڑی، نصیر آباد، جھل مگسی اور جعفر آباد میں پہاڑوں تیز بارشوں اور ندی نالوں میں شدید طغیانی کا خدشہ ہے۔ ناری، بولان اور لہڑی نالوں اور ان سے منسلک معاون ندی نالوں میں پانی کے بہاؤ میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔

آپریشن شعبان، بلوچستان سمیت خطے بھر کے امن کا ضامن، عالمی سطح پر پذیرائی

آپریشن شعبان کا آغاز اس بات کا اشارہ ہے کہ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کی طرف سے لاحق خطرہ آخری حد تک پہنچ چکا تھا

جنوبی بلوچستان میں فتنہ الہندوستان، علیحدگی پسند گروپوں اور شمالی اضلاع میں فتنہ الخوارج کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، دی ڈپلومیٹ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمہ کے لیے آپریشن شعبان میں فتن الخوارج اور فتن الہندوستان کے ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ ...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

بنایا جا رہا ہے۔ معروف عالمی جریدہ دی ڈپلومیٹ کے مطابق، مانگی ڈیم کے قریب دہشت گردوں کے حملے کے بعد پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس نے فتن الخوارج کے خلاف آپریشن شعبان کا آغاز کیا۔ آپریشن شعبان میں فتن الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف زمینی اور فضائی کارروائیوں میں سیکڑوں دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا۔ عالمی جریدے کے مطابق افغان طالبان کے حلیف فتن الخوارج اور فتن الہندوستان نے سکیورٹی فورسز اور بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کو نشانہ بنایا۔ آپریشن شعبان کو دہشت گرد نیٹ ورکس تباہ کرنے اور بلوچستان میں ریاستی رٹ کی بحالی کے لیے طویل المدتی عسکری مہم کے طور پر ڈیزائن کیا گیا۔ دی ڈپلومیٹ کے مطابق آپریشن شعبان میں جنوبی بلوچستان میں فتن الہندوستان، اس سے وابستہ علیحدگی پسند گروپوں اور شمالی اضلاع میں فتن الخوارج کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

زیارت کے پولیس اہلکاروں کی ہرنائی میں تعیناتی منسوخ

اہلکار مزید احکامات تک زیارت میں ہی فرائض انجام دیں گے، حکام

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس لورالائی رینج نے ضلع زیارت سے ضلع ہرنائی منتقل کیے گئے پولیس اہلکاروں کی 3 ماہ کے لیے ٹرانسفر و پوسٹنگ منسوخ .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کر دی۔ جاری حکم نامے کے مطابق ضلع زیارت میں موجودہ امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر زیارت سے تعلق رکھنے والے وہ تمام اہلکار جو 3 ماہ کے لیے ضلع ہرنائی تعینات کیے گئے تھے، فوری طور پر واپس اپنے اصل ضلع زیارت میں تعینات رہیں گے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ اہلکار مزید احکامات تک ضلع زیارت میں ہی فرائض انجام دیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated: 18 JUL 2026

Bullet No. 2

میرانی ڈیم تا گوادر واٹر منصوبہ، روزانہ ایک کروڑ گیلن پانی فراہم کیا جائیگا

گوادر کی تیزی سے بڑھتی آبادی، بندرگاہی سرگرمیوں، صنعتی ترقی اور مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر منصوبہ اہمیت کا حامل ہے' معین الرحمن خان

اسلام آباد/گوادر (انتخاب نیوز) گوادر شہر کو طویل المدتی بنیادوں پر پانی کی مستقل اور پائیدار فراہمی یقینی بنانے کے لیے میرانی ڈیم تا گوادر واٹر سپلائی میگا منصوبے سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ممبر انفراسٹرکچر، پلاننگ کمیشن وقاص انور نے کی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی، جبکہ پلاننگ کمیشن، حکومت بلوچستان، متعلقہ وفاقی وزارتوں، کنسلٹنٹس اور دیگر متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں منصوبے کو سنٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (CDWP) کے آئندہ اجلاس میں پیش کیے جانے سے قبل اس کے تکنیکی، مالیاتی اور انتظامی پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کنسلٹنٹس نے منصوبے کے ڈیزائن، انجینئرنگ، لاگت، ہائیڈرولوجیکل

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

اسٹڈیز، عملدرآمد کے مختلف مراحل اور مستقبل کی ضروریات کے حوالے سے جامع بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان نے گوادر شہر میں پانی کی موجودہ صورتحال پر بتایا کہ اس وقت سوڈ ڈیم اور شادی کور ڈیم سے روزانہ تقریباً 35 سے 40 لاکھ گیلن پانی گوادر شہر کو فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شادی کور ڈیم گوادر شہر سے تقریباً 150 کلومیٹر جبکہ سوڈ ڈیم تقریباً 80 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، جہاں سے جدید پمپنگ اسٹیشنز، واٹر اسٹوریج ٹینکس اور تقریباً 300 کلومیٹر طویل اندرون شہر ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کے ذریعے شہر کے مختلف علاقوں کو بلاتعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے کہا کہ گوادر کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی، بندرگاہی سرگرمیوں، صنعتی ترقی اور مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر میرانی ڈیم سے گوادر واٹر سپلائی منصوبہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے گوادر کو کئی دہائیوں تک محفوظ، قابل اعتماد اور پائیدار آبی وسائل میسر آئیں گے، جس سے نہ صرف شہری آبادی بلکہ صنعتی زونز، بندرگاہی سرگرمیوں اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کی پانی کی ضروریات بھی پوری ہوں گی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ میرانی ڈیم تا گوادر ٹاؤن واٹر سپلائی اسکیم بلوچستان سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ پروگرام کا ایک اہم منصوبہ ہے، جسے حکومت بلوچستان نے مالی سال 2026-27 کے صوبائی پی ایس ڈی پی میں شامل کیا ہے۔ منصوبے کی مجموعی تخمینہ لاگت 29 ارب روپے ہے، جبکہ رواں مالی سال کے لیے 8 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی ورکنگ ڈویلپمنٹ پارٹی سے منظوری کے بعد منصوبہ اب حتمی منظوری کے لیے سنٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (CDWP) اور بعد ازاں ایکنک (ECNEC) میں پیش کیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ میرانی ڈیم میں موجود آبی ذخائر گوادر کی مستقبل کی ضروریات کو پورا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں، اور منصوبے کی تکمیل کے بعد شہر کو تقریباً دس ملین گیلن یومیہ (MGD) پانی کی مستقل فراہمی ممکن ہو سکے گی۔

پورٹ قاسم، جہازرانی کے متعدد میگا منصوبوں کا آغاز، 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع

ترقیاتی منصوبے 2027 تک مکمل ہوں گے، ریلوے رابطوں، ڈریجنگ اور جدید انفراسٹرکچر سے ملکی تجارت اور لاجسٹکس کو فروغ ملے گا، چیئرمین پورٹ قاسم اتھارٹی

کراچی (انتخاب نیوز) پورٹ قاسم اتھارٹی نے بندرگاہ کی استعداد کار بڑھانے اور ملکی تجارتی سرگرمیوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے جہازرانی کے شعبے میں متعدد میگا ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کر دیا ہے۔ ان منصوبوں کے تحت بندرگاہی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے، ریلوے رابطوں کو بہتر بنانے اور لاجسٹکس کے مربوط نیٹ ورک کی تشکیل پر کام تیز کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق اہم ترقیاتی منصوبے 2027 تک مکمل ہونے کی توقع ہے، جن کے نتیجے میں سمندری، ریلوے اور زمینی ٹرانسپورٹ کو ایک مربوط نظام میں تبدیل کیا جائے گا۔ اس اقدام سے نہ صرف ملکی تجارت کو فروغ ملے گا بلکہ کراچی کی سڑکوں پر مال بردار گاڑیوں کا دباؤ بھی نمایاں طور پر کم ہونے کی توقع ہے۔ چیئرمین پورٹ قاسم اتھارٹی ریئر ایڈمرل (ر) سید معظم الیاس نے بتایا کہ متحدہ عرب امارات، ترکیہ، قطر اور چین کی جانب سے تقریباً دو ارب ڈالر کی نئی سرمایہ کاری متوقع ہے، جو 30 سالہ منصوبے کے تحت پورٹ قاسم کے انفراسٹرکچر اور صنعتی شعبوں میں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک مائننگ کمپنی بھی پورٹ قاسم پر براہ راست 15 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی۔ ریکوڈک سے

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

معدنی وسائل کی بندرگاہ تک ترسیل کے لیے ریلوے ٹریک کی تعمیر شروع ہو چکی ہے، جبکہ ایم ایل ون منصوبے کے تحت پپری سے پورٹ قاسم تک نئی ریلوے لائن بھی بچھائی جا رہی ہے، جسے مستقبل میں تھر کے کوئلے کی برآمد کے لیے بھی استعمال کیا جائے گا۔ چیئرمین پورٹ قاسم کے مطابق بندرگاہ پر 25 کروڑ ڈالر کی لاگت سے ڈریجنگ آپریشن کے پہلے مرحلے کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد 18 میٹر گہرائی تک بڑے جدید تجارتی جہاز پورٹ قاسم پر لنگر انداز ہو سکیں گے، جس سے بندرگاہ کی استعداد اور بین الاقوامی تجارتی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مستقبل میں گوادر پورٹ، کراچی پورٹ اور پورٹ قاسم کو ایک مربوط بندرگاہی نظام سے منسلک کرنے کی منصوبہ بندی بھی زیر غور ہے۔ اس کے ساتھ سمندری آلودگی کے تدارک، مینگروز کے تحفظ اور "سی ٹو اسٹیل" منصوبے کو بھی قومی ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے، تاکہ اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ کو بھی یقینی بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

تعلقات عامہ
بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 18 JUL 2026

حکومت بلوچستان کے شہدائے زیارت کے لواحقین و دھرنا کمیٹی کیساتھ مذاکرات کامیاب، دھرنا ختم

آٹھ نکاتی معاہدے میں جوڈیشل کمیشن کا قیام، حکومت اور اپوزیشن جماعتوں کا "ان کیمرہ" اجلاس، شہید قرار دینا، اہل خانہ کی دیکھ بھال سرکاری ذمہ داری قرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/این این آئی) شہداء زیارت کے لواحقین اور آل پارٹیز کے مطالبات تسلیم ہونے پر 9 روز سے کوئٹہ میں کوئلہ پھاٹک شہداء چوک پر جاری احتجاجی دھرنا ختم کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق زیارت میں دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین اور آل پارٹیز کی جانب سے کوئٹہ میں کوئلہ پھاٹک پر 9 روز سے احتجاجی دھرنا جاری تھا۔ اس سلسلے میں زیارت شہداء کے لواحقین و آل پارٹیز اور حکومت کے درمیان کئی روز سے مسلسل مذاکرات جاری رہے۔ اور زیارت شہداء کے لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے حکومتی وفد کو اپنے مطالبات پیش کیے گئے۔ جس پر گزشتہ کئی دنوں سے مشاورت جاری رہی۔ اور ہفتہ کی رات کو زیارت شہداء لواحقین و آل پارٹیز اور حکومت وفد کے درمیان مذاکرات کامیاب ہوگئے۔ اور حکومت نے زیارت شہداء لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے پیش کیے گئے مطالبات تسلیم کرلیے۔ جس کے بعد زیارت پولیس شہداء کے لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے کوئلہ پھاٹک شہداء چوک پر جاری دھرنا ختم کرنے کا اعلان کردیا گیا۔ اس سلسلے میں رابطہ کرنے پر اے این پی کے صوبائی صدر و آل پارٹیز کے رہنما اصغر خان اچکزئی نے مذاکرات کے کامیاب ہونے اور زیارت شہداء لواحقین و آل پارٹیز کی جانب سے پیش کیے گئے مطالبات کے تسلیم ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مسلسل طویل مذاکرات کے بعد حکومت نے ہمارے مطالبات تسلیم کرلیے ہیں۔ این این آئی کے مطابق بلوچستان حکومت اور زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین اور دھرنا کمیٹی نے 8 نکاتی معاہدے پر دستخط کردیے جمعہ کو بلوچستان حکومت اور زیارت شہداء پولیس دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کا فیصلہ کن دور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنما عبدالرحیم زیارتوال کی رہائشگاہ پر منعقد ہوا جس میں حکومتی کمیٹی کی سربراہی وزیر صحت بخت کاکڑ، صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر سلیم خان کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، سینیٹر منظور کاکڑ، بلال کاکڑ اور کمشنر کوئٹہ شاہ زیب کاکڑ شامل تھے جبکہ زیارت شہداء دھرنا کمیٹی کی نمائندگی عبدالرحیم زیارتوال، اصغر خان اچکزئی، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، میر اختر حسین لانگو سمیت دیگر نے کی۔ معاہدے کے بعد حکومت کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی مفاہمتی کوششیں کامیاب ہوئیں جس کے بعد حکومت بلوچستان اور دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہوئے، تحریری معاہدہ طے پا گیا ہے۔ فریقین نے شہدائے زیارت کے لواحقین کے مطالبات پر عملدرآمد اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا ہے۔ معاہدے میں شہدائے زیارت کے واقعے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے پر اتفاق کیا گیا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں امن و امان کی صورتحال پر اپوزیشن جماعتوں اور شہداء کے لواحقین کا مشترکہ ان کیمرہ اجلاس منعقد ہوگا، بلوچستان کے شہری علاقوں میں پولیس فورس کی استعداد، افرادی قوت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں مزید اضافہ کیا جائے گا، شہدائے زیارت کو مروجہ پالیسی کے تحت شہید قرار دیا جائے گا، لواحقین کی کفالت، بچوں کی تعلیم اور معاوضہ پالیسی کے مطابق فراہم کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ شہداء ہمیں بے حد عزیز ہیں، ان کے اہل خانہ کی ہر ممکن دیکھ بھال حکومت بلوچستان کی ذمہ داری ہے۔ اصغر خان اچکزئی نے بتایا کہ شہداء لواحقین و آل پارٹیز اور حکومتی وفد نے تسلیم ہونے والے مطالبات کے تحریری معاہدے پر شہداء کے لواحقین، آل پارٹیز کے رہنماؤں اور حکومتی وفد میں شامل وزراء و اراکین نے دستخط کرلیے۔ انہوں نے بتایا کہ شہداء کی نماز جنازہ آج ہفتہ کو شام چار بجے ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں ادا کی جائیگی۔

کوئلہ پھاٹک کا نام تبدیل کرکے "شہدائے زیارت" چوک رکھ دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے زیارت میں دہشت گردوں کے خلاف فرض کی ادائیگی کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے پولیس کے بہادر جوانوں کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے کوئٹہ کے تاریخی کوئلہ پھاٹک چوک کا نام تبدیل کرکے "شہداء زیارت چوک" رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ معاون وزیر اعلیٰ شاہد رند نے بتایا کہ اس حوالے سے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے اور یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
ومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 JUL 2026 Page

بلوچستان میں غربت کی شرح دیگر صوبوں سے زیادہ ہے، نیشنل پارٹی

سرکاری ہسپتال و تعلیمی ادارے زبوں حالی کا شکار، عوام اپنے بچوں کو معیاری تعلیم دلانے سے بھی محروم ہیں، اسلم بلوچ، کبیر احمد محمد شہی

بلوچستان کے مسائل کا حل سیاسی طور پر ممکن، کارکنوں کی ماورائے آئین گرفتاری قابل مذمت اقدام ہے، ہزارہ ٹاؤن میں جلسے سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام ہزارہ ٹاؤن میں ایک عظیم الشان عوامی جلسہ منعقد ہوا، جس سے نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، صوبائی صدر اسلم بلوچ، مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر رمضان ہزارہ، چیئرمین بی ایس او پجار بوہیر صالح بلوچ، مرکزی ترجمان علی احمد لانگو، ضلعی صدر حاجی عطاء محمد بنگلزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ اور ضلعی جنرل سیکرٹری ریاض زہری نے خطاب کیا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا کہ ہزارہ قوم پاسپورٹ، نادرا، صحت، ....

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

تعلیم اور روزگار سمیت متعدد مسائل کا شکار ہیں سرکاری ہسپتال اور تعلیمی ادارے زبوں حالی کا شکار ہیں جبکہ عوام اپنے بچوں کو معیاری تعلیم دلانے سے بھی محروم ہوتے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ ملک میں غربت کی شرح بلوچستان میں سب سے زیادہ ہے، جو حکومتی پالیسیوں کی ناکامی کا واضح ثبوت ہے مرکزی سیکرٹری جنرل نے کہا کہ بلوچستان کے حالات انتہائی گھمبیر ہیں عوام کی جانیں و عزت محفوظ نہیں، شاہراہیں محفوظ نہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل سیاسی طور پر ممکن ہے سیاسی کارکنوں کی ماورائے آئین و قانون گرفتاری و گمشدگی قابل مذمت اقدام ہے اگر کسی شخص پر جرم ثابت ہوتا ہے تو اسے قانون کے مطابق سزا دی جائے، مگر کسی کو جبری طور پر لاپتہ کرنا انصاف اور آئین دونوں کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بلوچ، پشتون، ہزارہ اور دیگر تمام قومیتوں کا مشترکہ وطن ہے، اور تمام اقوام کے اتحاد کے بغیر نہ صوبے کے مسائل حل ہوں گے اور نہ ہی ملک میں پائیدار استحکام آئے گا

بلوچستان کی صورتحال ابتر، بے گناہوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے، جمعیت نظریاتی

صوبے بھر میں امن وامان کی صورتحال انتہائی خراب، 2 ہفتوں کے دوران 50 سے زائد افراد جان کی بازی ہار گئے، مولانا عبدالقادر لونی

محض اخباری بیانات، میڈیا پر دعوؤں اور زبانی اعلانات سے امن کا قیام ممکن نہیں، عملی اقدامات ناگزیر ہیں

لاشوں پر سیاست کے الزامات بے بنیاد ہیں، شہید خلیل الرحمان کے لواحقین سے تعزیت کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی نے شہید خلیل الرحمان کے خاندان سے تعزیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید خلیل الرحمان، زبیر احمد اور دیگر شہداء کی شہادتیں انتہائی افسوسناک ہیں بلوچستان سمیت ملک کی موجودہ صورتحال تشویشناک ہے، جہاں بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اپنے ....

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال انتہائی خراب ہے، گزشتہ دو ہفتوں کے دوران 50 سے زائد بے گناہ افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، جن میں شہید خلیل الرحمان بھی شامل ہے انہوں نے کہا کہ لاشوں کی بے حرمتی اور مسخ کرنا انتہائی ظالمانہ اور سفاکانہ عمل ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے انہوں نے کہا کہ محض اخباری بیانات، میڈیا پر دعوؤں اور زبانی اعلانات سے امن کا قیام ممکن نہیں، بلکہ اس کے لئے عملی اقدامات اور موثر حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ ہنہ اوڑک اور سانحہ زیارت کے بعد حالیہ واقعات نے بلوچستان کے عوام کے زخم مزید تازہ کر دیے ہیں۔ جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے رہنماؤں نے کہا کہ شہید خلیل الرحمان

کے اغواء کے بعد ایف آئی آر درج ہونے کے باوجود ان کی بروقت بازیابی نہ ہونا حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان شہداء کے خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے

...م سے رابطہ اور انکے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، جمال رئیسانی

...ے 264 'سریاب کی ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے، رکن قومی اسمبلی

...پلز پارٹی سے مختلف وفود کی ملاقاتیں، نوابزادہ جمال خان رئیسانی کی عوامی خدمات اور حلقے کی ترقی کیلئے کوششوں کو سراہا

...ن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی ... ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان ... سے سراوان ہاؤس کوئٹہ میں NA-264 ... سے تعلق رکھنے والے مختلف علاقوں کے عمائدین، قبائلی و سماجی شخصیات اور عوامی وفود نے ملاقات کی ملاقات کے دوران حلقے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوام کو درپیش مسائل، جاری ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات، پانی، بجلی، سڑکوں اور دیگر عوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفود نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل اور تجاویز نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کے سامنے پیش کیں اس موقع پر نوابزادہ.........

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ عوام سے مسلسل رابطہ اور ان کے مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہے انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ NA-264 سریاب کی ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے وفود نے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی عوامی خدمات، عوامی رابطوں اور حلقے کی ترقی کے لئے جاری کوششوں کو سراہتے ہوئے ان پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

Daily: JANG QUETT

Bullet No. 3

Dated: 18

آل پارٹیز اور دھرنا کمیٹی کی کال پر مختلف علاقوں میں شٹر ڈاؤن

تمام چھوٹے بڑے کاروباری مراکز، مارکیٹیں، پلازے اور بازار بند رہے، کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگاران) آل پارٹیز اور دھرنا کمیٹی کی کال پر زیارت اور ہنہ اوڑک کے واقعات کے خلاف صوبائی دارالحکومت سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں شٹر ڈاؤن رہا اس دوران کوئٹہ میں تمام چھوٹے بڑے کاروباری مراکز، مارکیٹیں، پلازے اور بازار بند رہے۔ یاد رہے کہ آل پارٹیز اور زیارت شہداء کے لواحقین نے لاشوں کے ہمراہ گزشتہ کئی روز سے کوئٹہ پھاٹک کے مقام پر دھرنا دے رکھا ہے اور صوبائی حکومت کی جانب سے مذاکراتی کمیٹی دھرنا کمیٹی اور آل پارٹیز کے نمائندوں کے ساتھ کئی راؤنڈ مذاکرات کے عمل کے تاحال مذاکرات نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئے ہر روز امید ظاہر کی جاتی ہے کہ آج مذاکرات میں پیشرفت ہوگی اور کامیاب ہوئے تاحال حکومت اور مذاکراتی کمیٹی کے درمیان ہونے والے مذاکرات کامیاب نہیں ہوسکیں۔ یاد رہے کہ دھرنا کمیٹی کی جانب سے حکومت اور دہشت گردانہ واقعات کے خلاف اپنے مطالبات کے حق میں احتجاجی تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا تھا جس کے تحت پہلے مرحلے میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال دی گئی اور جمعہ کو شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی۔ تاحال مذاکرات کا سلسلہ تواتر کے ساتھ جاری ہے تاہم مذاکرات نتیجہ خیز نہیں ہوتے۔

CLIPPING SERVIC

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

Daily: MASHRIQ Q

Bullet No. 4

Dated: 1

گنداواہ، گشت پر مامور پولیس موبائل پر نامعلوم افراد کی فائرنگ

پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے اور حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی

گنداواہ/جھل مگسی (نامہ نگار) گشت پر مامور پولیس موبائل پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، اہلکار محفوظ، حملہ آور فرار، گنداواہ شہر میں گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے گشت پر مامور پولیس موبائل پر فائرنگ کر دی، تفصیلات کے مطابق سٹی تھانہ پولیس کی موبائل تحصیل آفس کے قریب معمول کے گشت پر تھی کہ نامعلوم مسلح افراد نے اچانک شدید فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے فوری طور پر جوابی کارروائی کرتے ہوئے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا، جس کے بعد مسلح افراد اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے فائرنگ کے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

اس واقعہ میں تمام پولیس اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے، تاہم پولیس موبائل کو گولیوں کے باعث نقصان پہنچا واقعہ کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کیے اور حملہ آوروں کی تلاش کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے پولیس حکام کے مطابق واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں اور ملوث عناصر کو جلد قانون کی گرفت میں لایا جائے گا۔

دالبندین: مسلح افراد کی ناکہ بندی، گیس بوزر کو نذرِ آتش کر دیا

دالبندین (آن لائن) چاغی میں قومی شاہراہ این 40 پر نامعلوم مسلح افراد نے ناکہ بندی کر کے گیس سے بھرے ایک بوزر کو نذرِ آتش کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ دالبندین کے علاقے کو چکی کے مقام پر .... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

پیش آیا۔ گیس سے بھرا بوزر تفتان سے نوشکی جا رہا تھا کہ راستے میں مسلح افراد نے شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے اسے روک لیا اور آگ لگا دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آگ لگتے ہی بوزر مکمل طور پر شعلوں کی لپیٹ میں آ گیا، جبکہ ملزمان فرار ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
ومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 JUL 2026

Page

کوئٹہ میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ، عوام پریشان

بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ نے روز مرہ زندگی مفلوج کر دی ہے

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ، عوام پریشان کیسکو حکام نوٹس لیکر کارروائی عمل میں لائی جائے عوام کو انصاف دلایا جائے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے مولوی محمد جیلانی البدری، عبدالرشید خلجی، ثناء الدین ثناخواں، اساتذہ کرام اور والدین نے بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ نے تعلیمی ماحول کو مفلوج کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صبح دس بجے کے بعد جب گرمی کی شدت اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے، بجلی غائب ہو جاتی ہے۔ پھر عصر کے وقت ایک گھنٹہ کے لیے بجلی آتی ہے اور اس کے بعد دو دو گھنٹے کی طویل بندش معمول بن چکی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے پسینے میں شرابور ہو جاتے ہیں، متعدد بچوں کو ہیضہ، قے اور نقاہت جیسی شکایات لاحق ہو چکی ہیں۔ حکام بالا سے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر نوٹس لینے کی اپیل کی جاتی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بی آئی ایس پی کی نئی سم سے کیچ کی ہزاروں مستحق خواتین کو مشکلات کا سامنا

عملے کی کمی، انٹرنیٹ و مشینوں کی خرابی اور بار بار نئی سم کی شرط سے مصائب کا شکار ہیں' خواتین

تربت (این این آئی) ضلع کیچ میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کی مالی امداد حاصل کرنے کے لیے آنے والی ہزاروں مستحق خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ خواتین اور عوامی حلقوں نے شکایت کی ہے کہ 2 جولائی سے امدادی رقم کی تقسیم کا عمل شروع ہونے کے

بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

باوجود متعدد خواتین اب تک اپنی رقم وصول نہیں کر سکیں۔ متاثرہ خواتین کے مطابق جب وہ رقم لینے کے لیے ایچ بی ایل کنیکٹ کے مقررہ ایجنٹس کے پاس پہنچیں تو انہیں بتایا گیا کہ ان کے نام پر رقم موجود نہیں اور پہلے بی آئی ایس پی دفتر سے نئی موبائل سم حاصل کی جائے۔ خواتین کا کہنا ہے کہ وہ پہلے ہی بی آئی ایس پی کی ہدایت کے مطابق سم حاصل کر چکی ہیں، تاہم اب انہیں دوبارہ سم لینے کا کہا جا رہا ہے کیونکہ وہ کیس ریجیکٹ ہو چکی ہیں جس کے باعث وہ کئی روز سے دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بی آئی ایس پی کے ضلعی دفتر میں بنیادی سہولیات کا بھی فقدان ہے۔ دفتر کے باہر انتظار کرنے والی خواتین کے لیے نہ سایہ دار جگہ موجود ہے، نہ پینے کے صاف پانی کا انتظام، جبکہ شدید گرمی میں دور دراز علاقوں سے آنے والی خواتین گھنٹوں کھلے آسمان تلے اپنی باری کا انتظار کرتی ہیں۔ شہریوں کے مطابق ضلع کیچ میں صرف دو اہلکار مستحقین کو کیس فراہم کر رہے ہیں، جس کے باعث روزانہ سینکڑوں خواتین لمبی قطاروں میں کھڑی رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ کی خرابی اور ڈیوائسز کے بار بار خراب ہونے کی وجہ سے بھی کام سست روی کا شکار رہتا ہے، جس سے مستحقین کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ضلع بھر سے تقریباً 16 ہزار سے زائد مستحق خواتین اپنی امدادی رقم کے حصول کے لیے دفتر کا رخ کرتی ہیں، مگر ضروری سہولیات اور محدود عملے کی وجہ سے اکثر خواتین رقم حاصل کیے بغیر مایوس ہو کر واپس لوٹ جاتی ہیں۔ کئی خواتین نے بتایا کہ ان کے گھر کا واحد سہارا یہی مالی امداد ہے، لیکن متعدد بار دفتر آنے جانے کے باعث وہ کرایوں کی مد میں بھی خاصی رقم خرچ کر چکی ہیں۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بی آئی ایس پی دفتر میں عملے کی تعداد بڑھائی جائے، انٹرنیٹ اور مشینوں کے مسائل فوری حل کیے جائیں، غیر ضروری سم کی شرائط کا جائزہ لیا جائے اور خواتین کے لیے سایہ، بیٹھنے کی مناسب جگہ اور پینے کے صاف پانی سمیت بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ مستحقین کو مزید ذلت اور پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Dated: 18 JUL 2026 Page No. 2

Bullet

کوئٹہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کا احتجاج عارضی طور پر موخر!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گذشتہ کافی عرصے سے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے سول ہسپتال کوئٹہ میں لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے واقعے کے بعد سرکاری ہسپتالوں کی او پی ڈیز میں ہڑتال کر دی جواب تک جاری رہی۔اس ہڑتال کی وجہ سے لاتعداد میں چیک اپ کرانے کے لیے اندرون شہر اور صوبے کے دیگر علاقوں سے آنے والے مریض رل گئے کیونکہ ان کو سرکاری ہسپتالوں میں ایک فری چیک اپ کے ساتھ کچھ ٹیسٹ بھی فری میں ہونے کی سہولت حاصل تھی جو ان سے چھین لی گئی۔ان میں اکثریت غریب لوگوں کی ہے جو پرائیویٹ کلینکس اور ہسپتالوں سے علاج نہیں کروا سکتے کیونکہ ان کی بھاری بھرکم فیسیں ایک عام آدمی دینے سے قاصر ہے۔اس ہڑتال کے دوران سینئر ڈاکٹر نے بھی ینگ ڈاکٹرز کو یہ ہڑتال ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔انہوں نے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن سے ملاقاتیں بھی کیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ینگ ڈاکٹرز اپنے موقف پر ڈٹے رہے اور انہوں نے اپنے سینئرز کی بات نہ مانی جو کہ کسی بھی لحاظ سے اچھی بات نہیں ہے۔

گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی سے آج کمشنر ہاؤس کوئٹہ میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (کوئٹہ زون) اور الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔اس دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے موجودہ صورتحال، امن وامان کی نازک کیفیت اور عوام کو مشکلات کے پیش نظر ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن سے درخواست کی کہ وہ اپنے جاری احتجاج کو موخر کرتے ہوئے صوبے بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز سمیت تمام طبی سہولیات بحال کریں۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت اور ڈاکٹرز کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کرتے ہوئے ان کے مطالبات کے حل کیلئے سنجیدہ اور موثر کوششیں کی جائیں گی۔اس موقع پر ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر حئی بلوچ نے کہا کہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کو بلوچستان میں جاری مخدوش امن وامان کی صورتحال، سانحہ زیارت کے جاری دھرنے، شہداء کے لواحقین کے غم اور ان کے مشکل حالات میں عوام کو علاج ومعالجہ کی سہولیات کی شدید ضرورت کا مکمل احساس ہے ان تمام حقائق اور عوام کے مفاد کو سامنے رکھ کر ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن اپنا احتجاج عارضی طور پر موخر اور صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز سمیت تمام طبی خدمات کو بحال کرنے کا اعلان کرتی ہے۔

ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کا احتجاج موخر کرنے کا اعلان بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ یہ فیصلہ خالصتاً عوام کے بہترین مفاد میں ہے کیونکہ اس ہڑتال سے غریب عوام زیادہ متاثر تھے اب ان کو سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز میں چیک اپ اور دیگر سہولتیں میسر آسکیں گی۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن اور ضلعی انتظامیہ کو مل بیٹھ کر مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں اس طرح احتجاج کو عارضی طور پر موخر کرنا صحیح نہیں ہے اس کو مستقل بنیادوں پر ختم کیا جائے کیونکہ اس سے غریب عوام کو نقصان ہوتا ہے۔

Climate change

Climate change has emerged as one of the most serious challenges confronting Balochistan, threatening the province's environment, economy and the livelihoods of millions of people. Rising temperatures, prolonged droughts, erratic rainfall, flash floods and increasing water scarcity have become recurring realities that are affecting every sector of life. Despite the growing severity of these impacts, the response of the relevant authorities has remained inadequate, raising concerns about the province's preparedness to deal with one of the defining challenges of the twenty-first century.

Balochistan's fragile ecosystem makes it particularly vulnerable to climate change. The province has witnessed prolonged dry spells that have depleted groundwater reserves, reduced agricultural productivity and caused severe hardships for farmers and livestock owners. Many rural communities depend entirely on agriculture and animal husbandry for their livelihoods, yet changing weather patterns have made these traditional occupations increasingly uncertain. The decline in water availability has also accelerated migration from rural areas to urban centres, placing additional pressure on already overstretched civic infrastructure.

The shrinking forest cover, uncontrolled cutting of trees and poor environmental management have further intensified the effects of climate change. The lack of investment in watershed management, rainwater harvesting and groundwater recharge projects has worsened the water crisis.

The authorities must move beyond short-term responses and adopt a comprehensive climate resilience strategy. Greater investment is needed in water conservation, dam construction, modern irrigation systems, afforestation campaigns and renewable energy projects. Early warning systems should be strengthened, and district administrations must be equipped to respond effectively to climate-related emergencies.

Public awareness is equally important. Communities, educational institutions and civil society organisations should be encouraged to participate in environmental conservation, tree plantation campaigns and responsible water use. Combating climate change requires collective responsibility, but government leadership remains indispensable.

Climate change is no longer a distant threat; it is a present reality affecting every district of Balochistan. Delayed action will only increase economic losses and human suffering. The provincial and federal governments must treat climate resilience as a top priority and implement practical, long-term policies to protect the environment, strengthen vulnerable communities and ensure a sustainable future for the people of Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 JUL 2026

Page No. 2

بلوچستان کا سیکورٹی بحران (2)

محمد عامر رانا

ڈرونز ساکت خطرات نہیں ہیں۔ یہ زیادہ خودمختاری کے ساتھ تیزی سے تیار ہو رہے ہیں۔ یوکرین میں، سگنل جام ہونے کی صورت میں ڈرونز کے پاس ہدف تک پہنچنے کے لیے پہلے سے ہی 'خودمختار ٹرمینل گائیڈنس' (autonomous terminal guidance) موجود ہے، اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے اسٹرائیک ڈرونز آن بورڈ تصاویر کو سیٹلائٹ امیجری سے ملا کر جی پی ایس (GPS) کے بغیر بھی خودمختار طریقے سے راستہ تلاش کر سکتے ہیں۔ اگلا مرحلہ 'ذہین غول' (intelligent swarm) ہے: یعنی ہزاروں ڈرونز جو بدلتے ہوئے حالات پر ریئل ٹائم میں ردِعمل دیتے ہیں، متحرک اہداف کا شکار کرتے ہیں، اور مربوط حملوں سے دفاعی نظام کو مغلوب کر دیتے ہیں۔ یہ ایک مثالی تبدیلی (paradigm shift) کی نمائندگی کرتا ہے، جو دور بیٹھے پائلٹ والی گاڑیوں سے خودمختار "روبوٹ غول" (robot swarms) کی طرف بڑھ رہی ہے، جس کے لیے فوجی کمانڈ اور کنٹرول پر یکسر نظرِثانی کی ضرورت ہے، یعنی درجہ بندی والے ڈھانچے کو وکندریقرت (decentralised / نچلی سطح پر منتقل شدہ) ڈھانچے سے بدلنا ہوگا۔

جنگ نے دونوں فریقوں کو زیرِ زمین جانے پر مجبور کر دیا ہے، لیکن پناہ گاہوں کی نوعیت ڈرامائی طور پر بدل چکی ہے۔ یوکرین نے ڈونیٹسک، ڈنیپر و پیٹروسک اور خارکیف اوبلاستوں میں 350 کلومیٹر طویل ایک وسیع قلعہ بندی کا نیٹ ورک بنایا ہے جسے "نیو ڈونباس لائن" (New Donbas Line) کا نام دیا گیا ہے۔ اس نظام میں اینٹی ٹینک خندقوں، ڈریگنز ٹیتھ (لوہے یا کنکریٹ کی رکاوٹوں) اور خاردار تاروں کی متعدد قطاروں کے ساتھ کم از کم سات الگ الگ دفاعی تہیں شامل ہیں۔ یہ نظام ایک مسلسل لکیری "دیوار" کے بجائے، زگ زیگ (ٹیڑھی میڑھی) خندقوں کے ذریعے جڑے ہوئے پلاٹون کی سطح کے مضبوط ٹھکانوں کا استعمال کرتے ہوئے جان بوجھ کر پھیلایا گیا ہے جن میں چھپنے کے لیے فائرنگ پوزیشنز موجود ہیں۔

روسی افواج بھی بڑی تعداد میں زیرِ زمین چلی گئی ہیں۔ خرسان اوبلاست کے بائیں کنارے پر، روسی فوجیوں نے 30 سے 40 کلومیٹر پر محیط ایک وسیع ٹنل (سرنگوں کا) نیٹ ورک بنایا ہے، جس میں عملے کی نقل و حرکت، آرٹلری پوزیشنز اور ڈرون لانچ پیڈز سب زیرِ زمین مرکوز ہیں، جو مبینہ طور پر غزہ کے ٹنل سٹی کی طرح "حماس کے طرز" پر بنائے گئے ہیں۔ تاہم، اس زیرِ زمین تحفظ کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ اب ترجیح کنکریٹ سے ہٹ کر کیموفلاج (رنگ و روپ بدل کر چھپنے)، دھوکہ دہی کے آلات (decoys)، اینٹی ڈرون نیٹ ورکنگ اور فضائی کھوج سے چھپنے پر منتقل ہو گئی ہے۔

فرنٹ لائنز پر حالات انتہائی شدید ہو چکے ہیں۔ "کل زون" (موت کا دائرہ)، جو 500 میٹر سے لے کر 6 سے 7 کلومیٹر تک چوڑا ایک ٹکڑا ہے جہاں خندقیں اور پناہ گاہیں آپس میں گتھم گتھا ہیں، ایک مہلک بھول بھلیوں کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ سپاہی اکیلے "بلوں" (جلدی میں کھودے گئے گڑھوں) یا 2 سے 4 مربع میٹر کے چھوٹے بنکروں میں رہتے ہیں، جن میں 1 سے 3 افراد سما سکتے ہیں۔ کچھ جنگجو نقل و حرکت کے شدید خطرے کی وجہ سے اپنی پوزیشنز تبدیل کرنے سے قاصر رہتے ہیں اور درجنوں دنوں تک انہی پوزیشنوں پر موجود رہتے ہیں۔

دونوں فریق ایک ایسے میدانِ جنگ کے مطابق خود کو ڈھال رہے ہیں جہاں ڈرونز کا راج ہے، بھاری تعداد میں بکتر بند گاڑیوں کا آگے بڑھنا خودکشی کے مترادف ہے، اور آرٹلری (توپ خانے) کو بقا کے لیے مسلسل اپنی جگہ بدلنی پڑتی ہے۔ 2022 کے بڑے پیمانے پر کیے جانے والے بکتر بند حملے اب ماضی کا حصہ بن چکے ہیں۔ روسی افواج نے ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ بڑے پیمانے پر میکانائزڈ حملوں کو تقریباً مکمل طور پر ترک کر دیا ہے اور اس کے بجائے یوکرینی ڈرون کے کل زونز سے بچنے کے لیے کیموفلاج اور زمین کے اتار چڑھاؤ کا استعمال کرتے ہوئے ایک سے تین سپاہیوں کے چھوٹے انفنٹری (پیدل فوج) گروپوں کو ترجیح دی ہے۔ جب بکتر بند گاڑیاں استعمال کی جاتی ہیں، تو وہ عام طور پر حملے کے لیے آگے بڑھنے کے بجائے فاصلے سے دشمن پر بمباری کرنے کے لیے ان ڈائریکٹ فائر آرٹلری پلیٹ فارمز کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔

جو بکتر بند گاڑیاں آگے بڑھتی ہیں، ان کی بقا کا انحصار فوری ساختہ انتظامات (improvisation) پر ہوتا ہے۔ روسی افواج اپنے آرٹلری سسٹمز بشمول 2S19 Msta-S ہووٹزر اور BM-27 Uragan MLRS کو ڈرون گائیڈنس میں خلل ڈالنے کے لیے عارضی "کوپ کیجز" (دستی لوہے کے جالوں کے فریم ورک) اور الیکٹرانک وارفیئر انٹینا سے لیس کر رہی ہیں۔ کچھ یونٹوں نے گاڑیوں کے ڈھانچے کے ساتھ لکڑی کے تختے لگا کر فوری ساختہ کا ایک ڈھال تیار کیے ہیں۔

دونوں فریق اب کیج آرمر اور اینٹی ڈرون نیٹ استعمال کرتے ہیں، لیکن یوکرینی تجزیہ بتاتا ہے کہ یہ اسکرینیں قابلِ اعتماد نہیں ہیں۔ لوئٹرنگ میونیشنز (لوئٹرنگ گولہ بارود / گھومنے والے ڈرون) صرف اوپر سے ہی نہیں بلکہ سائیڈ یا پیچھے سے بھی حملہ کر سکتے ہیں، اور براہِ راست ہٹ اب بھی گاڑی کو تباہ کر دیتی ہے۔ آرٹلری اب بھی فیصلہ کن ہے، جو زیادہ تر جانی نقصان کی ذمہ دار ہے، لیکن اس کی حرکیات بنیادی طور پر بدل چکی ہیں۔ کلیدی جھکنڈہ 'شوٹ اینڈ اسکوٹ' (فائر کرو اور بھاگو) ہے: یعنی جوابی کارروائی یا ڈرون کے جوابی حملے سے پہلے فائر کرو اور فوری طور پر جگہ بدل لو۔

یوکرین نے نیٹ ورک وارفیئر (نیٹ ورک سے جڑی جنگ) کے ذریعے نمایاں فائدہ حاصل کیا ہے۔ "کروپیوا" (Kropyva) جنگی نظام جاسوسی، کنٹرول اور فائر کی تباہ کاریوں کو ایک ہی معلوماتی نیٹ ورک میں ضم کرتا ہے۔ جی پی ایس اور میپنگ سافٹ ویئر سے لیس ٹیبلٹس کا استعمال کرتے ہوئے، آرٹلری بیٹریاں اپنی تعیناتی کے وقت کو پانچ گنا، غیر متوقع اہداف کو نشانہ بنانے کے وقت کو تین گنا، اور جوابی کارروائی کے وقت کو دس گنا تک کم کر سکتی ہیں۔ اسٹارلنک (Starlink) سیٹلائٹ مواصلات مستحکم انٹرنیٹ کنیکٹوٹی فراہم کرتے ہیں، جس سے موبائل ٹاورز تباہ ہونے کے باوجود ریئل ٹائم ہم آہنگی ممکن ہوتی ہے۔

شاید سب سے اہم تزویراتی (tactical) موافقت افواج کا پھیلاؤ اور ڈیجیٹل کمانڈ کی طرف منتقلی ہے۔ یوکرین نے 'مشن کمانڈ' کے اصولوں کو اپنایا ہے: یعنی مرکزی منصوبہ بندی لیکن وکندریقرت نفاذ، جہاں جونیئر کمانڈرز اپنے اعلیٰ افسران کے مقصد کو سمجھتے ہیں اور احکامات کا انتظار کیے بغیر کارروائی کرتے ہیں۔

روسی افواج نے موٹر سائیکلوں، بگیوں پر چھوٹے، متحرک اسالٹ گروپس کو تعینات کر کے یا ڈرون کی کھوج سے بچنے کے لیے صرف رات، صبح صادق یا شام کے وقت کیموفلاج اینٹی تھرمل امیجنگ کلاکس (گرمی چھپانے والی چادروں) کے نیچے رینگتے ہوئے خود کو ڈھالا ہے۔ یہ دراندازی ٹیمیں اکثر پہلی لائن کے دفاع کو مکمل طور پر بائی پاس کر دیتی ہیں، اور یوکرینی پوزیشنوں کے اندر تک جانے کی کوشش کرتی ہیں تاکہ افراتفری پیدا کی جا سکے اور لاجسٹکس کو درہم برہم کیا جا سکے۔ (جاری ہے)

(مصنفین فری لانس صحافی ہیں)

بلوچستان کی خواتین کے لیے امید کی نئی کرن

ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام: معاشی خودمختاری کی جانب ایک تاریخی قدم

تحریر: دانیال یوسف

بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے شروع کیا گیا بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام (فیز ون) کامیابی سے مکمل ہوگیا۔ یہ پروگرام نہ صرف اپنی نوعیت کا صوبے کا پہلا جامع اقدام ہے بلکہ خواتین کو کاروباری میدان میں بااختیار بنانے کی ایک سنجیدہ اور عملی کوشش بھی قرار دیا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے تمام اضلاع سے منتخب کردہ 500 خواتین کی تربیت کامیابی سے مکمل ہونے پر منعقدہ تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقیِ نسواں، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کامیاب ٹرینیز میں ٹیبلٹس تقسیم کیے، جبکہ ان کی حوصلہ افزائی کے لیے ٹول کٹس اور اسناد بھی فراہم کی گئیں۔ تقریب میں سیکریٹری ویمن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، میڈم سائرہ عطا، مختلف سرکاری حکام، سماجی شخصیات اور دیگر معزز مہمان بھی شریک ہوئے۔ اس پروگرام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ رہی کہ بلوچستان کے تمام اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین نے اس میں حصہ لیا۔ صوبے کے دورافتادہ علاقوں سے آنے والی خواتین کو پہلی مرتبہ ایسا پلیٹ فارم میسر آیا جہاں انہیں جدید کاروباری مہارتیں، مارکیٹنگ، ڈیجیٹل بزنس، مالیاتی نظم و نسق اور کاروباری منصوبہ بندی کے حوالے سے تربیت دی گئی۔

تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد خواتین کو اس قابل بنانا تھا کہ وہ اپنے کاروبار کو صرف مقامی منڈی تک محدود نہ رکھیں بلکہ عالمی معیار اور جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دے سکیں۔

موجودہ دور میں خواتین کی معاشی شمولیت کسی بھی معاشرے کی ترقی کا اہم پیمانہ سمجھی جاتی ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع مگر ترقی کے سفر میں چیلنجز کا سامنا کرنے والے صوبے میں اس نوعیت کے پروگرام غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ صرف ایک تربیتی کورس نہیں بلکہ خواتین کو خوداعتمادی، خودانحصاری اور معاشی استحکام کی جانب لے جانے والی ایک عملی پیش رفت ہے۔

ٹیبلٹس کی فراہمی بھی اس پروگرام کا ایک اہم پہلو ہے، کیونکہ ڈیجیٹل دور میں کاروبار کی کامیابی بڑی حد تک ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے وابستہ ہے۔ ان سہولیات کے ذریعے تربیت یافتہ خواتین آن لائن مارکیٹنگ، ای کامرس، ڈیجیٹل نیٹ ورکنگ اور کاروباری روابط کو فروغ دینے کے قابل ہوسکیں گی، جس سے ان کے لیے قومی اور بین الاقوامی مارکیٹوں تک رسائی کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کے پاس ہنر اور صلاحیت کی کمی نہیں، بلکہ انہیں مواقع، رہنمائی اور وسائل درکار ہوتے ہیں۔

ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام نے ان تینوں پہلوؤں کو یکجا کرتے ہوئے ایک ایسا ماڈل پیش کیا ہے جو مستقبل میں صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کے لیے سنگِ میل ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ کامیاب مرحلہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر خواتین کو مناسب تربیت، جدید سہولیات اور سرکاری سرپرستی فراہم کی جائے تو وہ نہ صرف اپنے خاندان کی معاشی حالت بہتر بنا سکتی ہیں بلکہ صوبے کی اقتصادی ترقی، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور سماجی خوشحالی میں بھی نمایاں کردار ادا کرسکتی ہیں۔ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کی کامیابی اس امید کو مزید مضبوط کرتی ہے کہ آئندہ برسوں میں ایسے منصوبوں کا دائرہ کار مزید وسیع ہوگا اور صوبے کی ہزاروں خواتین اپنے خوابوں کو حقیقت کا روپ دینے کے قابل ہوں گی۔

بلاشبہ، خواتین کو بااختیار بنانا ہی ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد ہے۔

☆☆☆☆☆

CS CamScanner